



سوال

(143) اپنی ماں کی طرف سے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے اپنی ماں کی طرف سے حج کیا۔ میقات پر تلبیح حج کہا، لیکن اپنی ماں کی طرف سے تلبیح نہ کہا تو ایسے آدمی کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کی نیت ماں کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن تلبیح میں ذکر کرنا بھول گیا تو حج اس کی ماں کی طرف سے ہوگا۔ اس لیے کہ نیت (تلبیح سے) زیادہ قوی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے" اس لیے اگر نیت دوسرے کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن احرام کے وقت ذکر کرنا بھول گیا تو حج اسی کی طرف سے ہوگا جس کی طرف سے نیت کی تھی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 234

محدث فتویٰ